

نماز جماعت میں شرکت

<?xml encoding="UTF-8">



نماز جماعت میں شرکت نہ کرنا بغیر کسی عذر شرعی

لأن ابن عباس روى أن النبي صلى الله عليه وآله قال: (من سمع النداء فلم يأتيه فلا صلاة له إلا من عذر) وهو محمول على الجمعة، أو على نفي الكمال، لا الإجزاء.

یہ روایت اہل عامہ (سنیوں) کی کتاب (۷۹۳ / سنن ابن ماجہ ۱: ۲۶۰، سنن البیہقی ۳: ۵۷، المستدرک للحاکم ۱: ۲۴۵) اور (الراوی | - :المحدث : العینی |المصدر : عمدة القاري |الصفحة أو الرقم | 5/239 : خلاصة حكم المحدث : إسناده صحيح) میں صحیح السند طریقے سے منقول ہے

اور ہماری (اہل خاصہ اور امامیہ) کی کچھ کتب میں بھی اس کی مانند روایت آئی ہے

باب كراهة ترك حضور الجماعة...- محمد بن يعقوب، عن علي بن إبراهيم، عن أبيه، وعن محمد بن إسماعيل، عن الفضل بن شاذان جميعا، عن حماد، عن حريز، عن زرارة، عن أبي جعفر (عليه السلام) - في حديث - قال: قال أمير المؤمنين (عليه السلام): من سمع النداء فلم يجبه من غير علة فلا صلاة له.

ورواه الشيخ باسناده عن محمد بن يعقوب، مثله (التهذيب ۳: ۸۳ / ۲۳) (۴. / الكافي ۳: ۳۷۲)-نقلا من وسائل الشيعة (آل البيت) - الحر العاملي - ج ۸ - الصفحة ۲۹۱

(نماز جماعت کی باب میں موجود ہے: نماز جماعت میں شرکت نہ کرنا بغیر کسی عذر شرعی مکروہ ہے البتہ نماز کی ثواب میں کمی کا باعث ہے لیکن بغیر جماعت کے بھی نماز صحیح اور کافی ہوگی)

متن حدیث " امام علي عليه السلام: لا صلاة لِمَجَارِ الْمَسْجِدِ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ. [بحار الانوار، ج 83، ص 379]. "

جس طرح مسجد کے ہمسایوں کی نماز ہے یعنی جو مسجد کے ہمسایہ میں ہوتے ہوئے اگر مسجد میں نہ جائے تو اس کی نماز تو صحیح ہے لیکن ثواب کم ملے گا ۔